© rasailojaraid.com

الرشید کا دارالعلوم دیوبند نمبر ادارت: مولانا فاضل حبیب اللہ اور مولانا عبدالرشید ارشد

صفحات: ۸۰۰، قیمت: اعلیٰ ۲۵/- روپے، ادنیٰ ۲۰/- روپے۔ ملنے کا پتہ: جامعہ رشیدیہ ساہیوال ——— یا ——— مکتبہ رشیدیہ لمیٹڈ شاہ عالم مارکیٹ۔ لاہور۔

——— ماہنامہ الرشید جامعہ رشیدیہ ساہیوال کا ترجمان ہے پیش نظر عظیم الشان عدد خاص اس کے حسنات اور باقیات صالحات میں ایک عظیم ذخیرۂ خیر و سعادت ہے۔ دارالعلوم دیوبند دنیا میں اسلامی علوم و فنون کا سب سے بڑا اسلامی مرکز ہے، اس کے فیض و برکت سے ایک عالم مستفید ہوا، علم، دین، سیاست، اخلاق، تہذیب و تمدن غرض زندگی کا کوئی شعبہ نہیں جہاں علمائے دیوبند کے بہت گہرے اثرات نہ پڑ رہے ہوں۔ اس عظیم اور جامع تجدید و عزیمت درسگاہ کے علمی خدمات اور فیوضات کے تذکرہ کو سمیٹنے کیلئے تو اکیڈمیاں بھی بس نہیں کر تیں، یہاں سے نکلنے والے فضلاء میں سینکڑوں ایسی شخصیتیں ہیں جن کے تذکار و سوانح کے لئے مستقل ادارے بھی ناکافی ہیں یہی حال ہمہ گیر اور عالمگیر دینی و ملی خدمات کا ہے۔ دارالعلوم کے اکابر نے نام و نمود سے ہمیشہ احتراز برتا، تام سے زیادہ انہیں کام سے غرض تھی اس لئے دارالعلوم کے حالات اور خدمات پر کتابی میدان میں کماحقہٗ کام اب تک نہیں ہوا، یہ شرف اوّلیت خداوند تعالیٰ نے الرشید کو عطا فرمایا کہ اس نے اتنا عظیم اور ضخیم نمبر خدمات اور مختلف جہات پر مرتب فرمایا اور علم و فضل کے بہت سے اکابر رجال اور اہل قلم کے نگارشات و تاثرات اس میں سمیٹ دئے گئے ہیں۔ گو دارالعلوم پر اتنا ضخیم نمبر پہلی کوشش ہے۔ اور وسائل و رجال کار کی کمی کام میں عجلت کی وجہ سے کچھ گوشے تشنہ بھی رہ گئے ہیں کہ استیعاب اور استقصار کیلئے تو ایسے دسوں نمبر بھی کم ہیں۔ اور بعض جگہ فروگذاشتیں بھی ہوئیں، اور خامیاں بھی رہ گئیں، لیکن ایک بے وسائل دینی ادارہ کیلئے اتنا کچھ بھی ایک عظیم کارنامہ سے کم نہیں۔ فاضل حبیب اللہ کا منصوبہ اور ارادہ اور جامعہ رشیدیہ کا سرمایہ اور مولانا عبدالرشید ارشد کی شبانہ روز محنت اور جان سوزی، قلمی معاونین کا موضوع سے والہانہ تعلق، ان سب چیزوں نے اس پیکر جمیل کے حسن کو جلا بخشی اور اسے برصغیر بلکہ عالم اسلام کی علمی اور تعلیمی تاریخ میں ایک شاندار دستاویز بنا کر چھوڑا برصغیر کی تاریخ میں جن لوگوں کو دیوبند اور اہل دیوبند کے مقام کا کچھ بھی احساس ہے اور ان لوگوں کے شاندار ماضی سے دلچسپی ہے وہ اس نمبر سے مستغنی نہیں ہو سکیں گے۔ ہم اس فقید المثال علمی کارنامہ پر ادارہ الرشید کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ علمی مجلات و رسائل رکھنے والے دینی اداروں کے لئے یہ عمل اسوہ حسنہ بن جائے اور موضوع کی تعیین اور تقسیم کے بعد اسی نہج پر دیگر دینی و علمی رسائل بھی کام شروع کر دیں۔ جو کام اوروں کو لمبی چوڑی اکیڈمیاں اور کروڑوں روپے سے چلنے والے تحقیقاتی ادارے مل کر نہیں کر سکیں گے۔ انشاء اللہ تصنیف و تالیف اور قلم و صحافت کے میدان میں بھی یہ بے کس دینی ادارے اور بوریہ نشین طبقہ خدا کے فضل سے وہ کرشمے دکھائے گا کہ دنیا عش عش کر اٹھے گی۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز۔

(سمیع الحق)

© rasailojaraid.com